بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نورانی قاعدہ ورک بُک

(حصّہ دوم)

دینی مدارس اور مکاتب میں زیر تعلیم طلباء میں عربی تحریر کی عادت ڈالنے اور ان میں تحریری صلاحیت پیدا کرنے کی غرض سے نورانی قاعدہ ورک بک تیار کی گئی ہے تا کہ وہ مستقبل میں قرآنِ مجید پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھنے کے بھی قابل رہیں۔

مرتب

مولانا غیاث احمد رشادی صاحب

صدر صفا بیت المال انڈیا۔ بانی و صدر منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

زیر انتظام

منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا

ناشر

رشادی پبلیشرز

RASHADI PUBLISHERS

مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد-500036

نوٹ: مصنف کی جانب سے تحریری اجازت کے بعد اس کتاب کی اشاعت کی جاسکتی ہے۔

نام کتاب	:	**نورانی قاعدہ ورک بک** (حصۂ دوم)
نام مؤلف	:	مولانا غیاث احمد رشادی
صفحات	:	۱۴۰
پہلا ایڈیشن	:	ماہِ جولائی ۲۰۲۲ء ماہِ ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ
تعداد اشاعت	:	پانچ ہزار
دوسرا ایڈیشن	:	ماہِ اگست ۲۰۲۲ء ماہِ محرم ۱۴۴۴ھ
تعداد اشاعت	:	پانچ ہزار
طابع و ناشر	:	**رشادی پبلشرز**۔ مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036
کمپیوٹر کتابت		**عبدالسلام**
قیمت	:	ایک سو روپیے Rs. 100/-
پتہ	:	**رشادی پبلشرز**
		متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036
سیل نمبر	:	8019878784
ویب سائٹ	:	www.payaamerashadi.org

ملنے کے پتے

- **رشادی پبلشرز**۔ متصل مسجد الفلاح، واحد نگر، قدیم ملک پیٹ، حیدرآباد۔500036
  سیل نمبر: **8019878784**
- **دکن ٹریڈرس**۔ مغل پورہ، حیدرآباد۔
- **ہندوستان پیپر ایمپوریم**۔ مچھلی کمان، حیدرآباد۔
- **ھُدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرس**۔ پرانی حویلی روڈ، حیدرآباد۔
- **سنابل بک ڈپو**۔ نزد فائر اسٹیشن، مغل پورہ، حیدرآباد۔ موبائیل: 8919156772

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وجہِ ترتیب

"نورانی قاعدہ ورک بُک (حصہ دوم)" اساتذۂ کرام اور طلباء و طالبات کے ہاتھوں میں ہے۔ الحمدللہ اس ورک بک کے وجود میں آنے کا ایک اہم فکر ذریعہ بنی۔

عرصہ سے احقر کے ذہن میں یہ بات آرہی تھی کہ عصری اسکولوں میں پڑھنے والے مبتدی طلباء و طالبات جو روزانہ تقریباً چھ مضامین سے متعلقہ اسباق پڑھتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں اور گھروں میں ان طلباء و طالبات کو مصروف رکھنے کیلئے انہیں ہوم ورک بھی دیا جاتا ہے اور وہ ہر مضمون سے متعلقہ سبق پڑھتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔

میرے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ آخر مکتب اور مدرسہ میں پڑھنے والے وہ طلباء و طالبات جو عموماً نورانی قاعدہ پڑھتے ہیں وہ صرف پڑھتے ہیں اس سبق کو لکھتے کیوں نہیں؟

چونکہ مکاتب و مدارس میں عموماً یہی عادت غالب ہے کہ ناظرہ اور حفظ کا سبق لکھا نہیں جاتا جس کے نتیجہ میں یہی طلباء و طالبات جب ناظرہ پڑھتے ہیں تو وہ نَظَرَ یَنۡظُرُ اور قَرَأَ یَقۡرَأُ پر اکتفاء کرتے ہیں۔ ناظرۂ قرآن میں کا ایک سبق بھی انہیں لکھتے ہوئے عموماً دیکھا نہیں گیا۔ مجھے اس کی وجہ آج تک سمجھ میں نہیں آئی۔

اس لئے میں نے ۲۵/ جون ۲۰۲۲ء کو ارادہ کیا کہ سب سے پہلے نورانی قاعدہ کی ورک بک تیار کی جائے اور دینی مکاتب و مدارس میں پھیلائی جائے۔ اگر نورانی قاعدہ کے طلباء و طالبات میں یہ رواج عام ہو جائے اور یہ ورک بک مقبول ہو جائے تو ان شاء اللہ پارۂ عم اور دیگر ابتدائی پاروں کے ورک بکس بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ تاہم یہ سب کچھ مدارس و مکاتب کے ذمہ داران کی حوصلہ افزائی پر موقوف ہے۔

قرآنِ مجید اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس کتابِ الٰہی کیلئے دو الفاظ بکثرت استعمال کئے گئے ہیں، ایک ہے "قرآن" اور دوسرے ہے "کتاب"، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ وہ کتاب ہے جس کو پڑھا بھی جائے اور لکھا بھی جائے۔ کَتَبَ یَکۡتُبُ سے کتاب یہ لکھی جانے والی کتاب ہے اور قَرَأَ یَقۡرَأُ سے قرآن یعنی یہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ تعلیم کا تعلق قلم سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اَلَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ جس نے قلم سے سکھایا۔ اگر نورانی قاعدہ پڑھنے کے دوران ہی قلم کا استعمال ہو تو مستقبل میں حصولِ تعلیم کیلئے یہ نہج مفید و معاون بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

میری دلی تمنا یہ بھی ہے کہ شعبۂ حفظ کے طلباء اور طالبات جب قرآنِ مجید حفظ کریں تو اپنا وہ سبق جو یاد کر رہے ہیں ضرور کم از کم نو مرتبہ لکھیں۔ جب طالب علم اپنے سبق کو لکھے گا تو لکھی ہوئی تحریر بہت جلد ذہن نشین ہو جائے گی۔ دورانِ حفظ تحریر کی آسان شکل یہ ہے کہ اپنا سبق چاہے وہ ایک صفحہ ہو یا دو صفحے ہوں مغرب کے بعد تین مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد یاد کریں۔ دوسرے دن صبح تین مرتبہ لکھیں اور یاد کریں اور دوپہر میں بھی تین مرتبہ لکھیں۔ جیسے جیسے سبق کی مقدار بڑھتی رہے لکھنے کی تعداد میں کمی کی جاتی رہے۔ سبق کی مقدار اور لکھنے کی تعداد میں کمی بیشی کر لیں جس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

احقر نے بعض مدارس میں ''تحریکِ حفظ مع تحریر'' کے طور پر اس نہج کا آغاز کیا ہے۔ الحمدللہ ان مدارس کے ذمہ داران اس کو مفید محسوس کر رہے ہیں۔ ضخامت کی وجہ سے ''نورانی قاعدہ ورک بک'' کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تاہم اگر بعد میں چل کر یہ محسوس ہو کہ یہ ایک ہی حصہ پر مشتمل ہو تو نورانی قاعدہ ورک بک (مکمل) بھی شائع کی جا سکتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ تحریر کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے دینی مکاتب و مدارس میں ''نورانی قاعدہ ورک بک'' کا استعمال ہو اور طلباء و طالبات پڑھنے کے ساتھ ساتھ عربی رسم الخط لکھنے کے بھی عادی ہو جائیں۔ کسی بھی زبان کا مکمل حق یہی ہے کہ اس کو پڑھا بھی جائے اور لکھا بھی جائے۔ دورِ رسالت سے یہ کتاب پڑھی بھی گئی اور لکھی بھی گئی۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے قرآنِ مجید کو لکھا ہے، کاتبینِ وحی کے اسماء گرامی بھی معروف ہیں۔ طلباءِ مدارس کے علاوہ عوام الناس سے بھی میری خواہش ہے کہ وہ اپنے گھروں میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ قرآنِ مجید کو لکھنے کا معمول بنائیں۔ آپ تجربہ کریں کہ اس سے آپ میں قرآنِ مجید سے رغبت مزید پیدا ہوگی۔ نورانی قاعدہ ورک بک کی اہمیت و ضرورت کا اندازہ اکابر علماء کرام کے تاثرات سے واضح ہے جو ٹائٹل صفحات پر مندرج ہیں۔ نورانی قاعدہ ورک بک کے ہر صفحہ کی پہلی سطر پر تحریر سے متعلق ایک جملہ اس لئے شامل کیا گیا تاکہ طلباء کو یہ حقیقت معلوم ہو کہ عربی زبان کا پڑھنا بھی ضروری ہے اور لکھنا بھی ضروری ہے، جس طرح دوسری زبانیں لکھی اور پڑھی جاتی ہیں اور ہر صفحہ کی پہلی سطر پر بچوں کو کچھ ہدایات بھی دی گئی ہیں جس کا تعلق خوش نویسی سے ہے۔ ان شآء اللہ مستقبل قریب میں ''پارۂ عم ورک بک'' ترتیب دی جائے گی۔

الحمدللہ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ نورانی قاعدہ ورک بک پہلے مرحلہ ہی میں اس قدر مقبول ہوئی کہ صرف ایک ماہ میں پانچ ہزار نسخے دینی مدارس و مکاتب پہنچ گئے۔ اکابر علماء کرام، نظماء مدارس اور مدرسینِ کرام نے اس طریقۂ کار کو بیحد پسند کیا اور الحمدللہ نورانی قاعدہ ورک بک کا دوسرا ایڈیشن ماہِ اگست کے ابتدائی ایام میں شائع ہو رہا ہے جس کی تعداد پانچ ہزار ہے۔ امید ہے کہ ہندوستان کی تمام ریاستوں میں اس کو مقبولیت حاصل ہوگی۔ ان شآء اللہ
اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنِ مجید پڑھنے اور لکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائیں۔

غیاث احمد رشادی

اگست ۲۰۲۲ء م محرم ۱۴۴۴ھ

ہدایات برائے معلمین

(۱) نورانی قاعدہ ورک بک کی طباعت کا مقصد طلباء میں عربی زبان لکھنے کا مزاج پیدا کرنا ہے جس میں معلمین کا تعاون ناگزیر ہوتا ہے۔

(۲) معلمین کوشش کریں کہ طالب علم جو سبق پڑھ رہا ہے وہ ضرور اس کو لکھے اور مشق کرے۔تاہم اگر طالب علم سبق نہ بھی لکھے تو نورانی قاعدہ کے سبق کو موقوف نہ رکھا جائے۔

(۳) معلمین کو چاہیے کہ وہ طلباء میں عربی زبان تحریر کرنے کی اہمیت وافادیت واضح اور موثر انداز میں بتلائیں تا کہ ان کی ذہن سازی ہو۔

(۴) ہر صفحہ کی پہلی سطر میں مختلف اہم ،مفید اور دلچسپ باتیں لکھی گئی ہیں۔ہوسکتا ہے طالب علم کو وہ بات سمجھ میں نہ آئی ہو، معلمین اپنے طلباء کو وہ باتیں اپنے انداز میں سمجھائیں۔

(۵) یہ صرف ورک بک ہے مکمل نورانی قاعدہ نہیں ہے اس لئے اس کو صرف ورک بک کے طور پر ہی استعمال کیا جائے۔

(۶) طالب علم نے جو مشق کی ہے اس کو سرسری طور پر نہ دیکھا جائے ورنہ وہ اپنے لکھے ہوئے غلط کو بھی صحیح سمجھ بیٹھے گا اس لئے طالب علم نے اگر غلط لکھا ہو تو اس کی ضرور نشاندہی کریں، اگر ممکن ہو تو خود معلمین طالب علم کو لکھ کر بتائیں کہ یہ حرف یا یہ لفظ اس طرح لکھا جاتا ہے۔

(۷) نورانی قاعدہ کے ساتھ ورک بک کا استعمال یقیناً محنت طلب کام ہے لیکن اس سے طلباء میں لکھنے کا مزاج پیدا ہوگا اور عربی رسم الخط سے وہ مانوس ہو جائیں گے۔

(۸) معلمین حضرات سے گزارش ہے کہ اس ورک بک میں کوئی غلطی یا خامی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں اور اگر اس سلسلہ میں آپ کوئی مشورہ دینا چاہتے ہوں تو ضرور ربط کریں اور واٹس ایپ نمبر 8019878784 پر روانہ کریں۔

والسلام

غیاث احمد رشادی

جولائی ۲۰۲۲ء م ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿عربی زبان لکھتے ہوئے اگر تمہیں خوشی محسوس ہو رہی ہے تو اس کا مطلب یہ کہ تمہارا قرآن مجید سے مضبوط تعلق ہے﴾

اً	باً	تاً	ثاً	جاً	حاً	خاً	داً	ذاً	راً

اَللّٰهُ ﴿وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْن (سورۃ النحل:۱۰۳) اور یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے﴾ اَللّٰهُ

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا	دًا	ذًا	رًا

﴿یہ حقیقت ہے کہ لکھی ہوئی چیز ہی پڑھی جاتی ہے اللہ نے فرمایا اِقْرَاْ کِتٰبَکَ اپنا نامۂ اعمال پڑھ﴾

زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿بچو! ایسی نقل کرو کہ دیکھنے والا اصل اور نقل میں فرق نہ کر سکے﴾ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا	طًا	ظًا	عًا	غًا	فًا

﴿لکھی ہوئی چیز کا تذکرہ قرآنِ مجید میں ہے كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا یہ تو کتاب میں لکھا جا چکا ہے﴾

قًا	كًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا	يًا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ﴿ بچو! تم بہت خوش نصیب ہو کہ جنت کی زبان روئے زمین پر لکھ رہے ہو ﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ

قًا	کًا	لًا	مًا	نًا	وًا	هًا	ءًا	یًا

﴿ نیک لوگ لکھی ہوئی چیز پڑھیں گے فَاُولٰٓئِکَ یَقْرَءُوْنَ کِتٰبَہُمْ وہ اپنا نامۂ اعمال پڑھیں گے ﴾

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ	ذِ	رِ

﴿بچو! ہمارے نبی بھی عربی اور ہمارا قرآن بھی عربی، کیا بات ہوتی اگر ہم عربی زبان کو اپنی زبان سمجھتے﴾

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ	دٍ	ذٍ	رٍ

﴿بچو! کتاب کولا پرواہی سے مت پکڑو۔قرآنِ مجید میں کہا گیا خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ کتاب کو مضبوطی سے پکڑو﴾

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿قرآن مجید کی زبان لکھنے کا جو شرف تمہیں حاصل ہوا ہے اس پر اللہ کا شکر ادا کرو لَکَ الْحَمْدُ یَا اَللّٰہ﴾

زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ	فِ

﴿اللہ کہہ رہے ہیں سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ (مریم:٧٩) یہ جو بھی کہہ رہا ہے ہم اس کو ہم ضرور لکھ لیں گے﴾

قٍ	كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	ےٍ

﴿عالم ارواح میں ہم سے عربی ہی میں پوچھا گیا تھا أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟﴾

قٍ	كٍ	لٍ	مٍ	نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	ےٍ

﴿یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ جو شیطان کو دوست بنائے گا وہ اس کو گمراہ کر دے گا۔ (الحج:۴)﴾

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ	ذُ	رُ

﴿قبر میں عربی ہی میں سوال ہوگا مَنْ رَبُّکَ تمہارا رب کون ہے مَا دِیْنُکَ تمہارا دین کہا ہے؟﴾

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ	دٌ	ذٌ	رٌ

﴿اللہ نے فرمایا: اِنَّ ذٰلِکَ فِیْ کِتٰبٍ (الحج:۷۰) یہ سب لکھا ہوا کتاب میں محفوظ ہے﴾

زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ

﴿جنت میں بھی تم عربی ہی میں ایک دوسرے سے کہو گے سَلَامٌ عَلَیْکُم تم پر سلامتی ہو۔ اللہ ہم کو جنتی بنا دے﴾

زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ	ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ﴿کسی بھی بات کو محفوظ رکھنا ہو تو اس کا لکھنا ضروری ہے﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

قٌ	کٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	ہٌ	ءٌ	یٌ	ےٌ

﴿آخری آسمانی کتاب قرآنِ مجید آخری رسول حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان ہی میں نازل ہوئی﴾

قٌ	کٌ	لٌ	مٌ	نٌ	وٌ	ہٌ	ءٌ	یٌ	ےٌ

﴿ تجربہ کی بات ہے کہ لکھی ہوئی بات جس قدر محفوظ ہوتی ہے اس قدر پڑھی ہوئی بات محفوظ نہیں ہوتی ﴾

تًا	تَنْ	تِنْ	تٍ	تٌ	تُنْ	ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ

﴿بچو! جس طرح تم اپنے اندر عربی زبان پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہو اتنی ہی لکھنے کی صلاحیت بھی اپنے اندر پیدا کرو﴾

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ	ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ

اُكْتُبُوْا لکھو ﴿زندگی میں جو بات بھی تمہارے علم میں آجائے اس کو لکھ لیا کرو﴾ اُكْتُبُوْا لکھو

جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ	دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

﴿قرآنِ مجید شفاء ہے اس کو اس نیت سے لکھو کہ تم کو شفاء مل جائے تو یقیناً تم شفایاب ہو جاو گے﴾

جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ	دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿کتاب اسی کو کہتے ہیں جس پر بہت کچھ لکھا گیا ہو﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ	عَظِيْمٌ	كُنْ

﴿قرآنِ مجید رحمت ہے اس کو اس نیت سے لکھو کہ تم کو اللہ کی رحمت مل جائے تو یقیناً تم رحمت پا جاؤ گے﴾

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ	عَظِيْمٌ	كُنْ

﴿قرآنِ مجید ہدایت ہے اس کو اس نیت سے لکھو کہ تم کو ہدایت مل جائے تو یقیناً تم ہدایت پا لو گے﴾

مَرَضٌ	رَسُوْلٌ	شَيْئًا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

بچو! اللہ سے یہ نعمت مانگتے ہوئے لکھو کہ عربی زبان لکھنے کا یہ فن تمہیں حاصل ہو جائے اور تم اس فن کے ماہر بن جاؤ

مَرَضٌ	رَسُوْلٌ	شَيْئًا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

اَللّٰہُ ﴿بلقیس نے کہا کہ میری طرف ایک باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔(النمل:۲۹)﴾ اَللّٰہُ

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ	لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ غَيْرِهٖ

اُكْتُبُوْا لکھو ﴿بچو! تم پختہ ارادہ کرو کہ تم اپنے ہاتھوں سے مکمل قرآنِ مجید لکھو گے﴾ اُكْتُبُوْا لکھو

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ	لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ غَيْرِهٖ

﴿ قرآنِ مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے خط کا تذکرہ ہے۔ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِىْ هٰذَا فَأَلْقِهْ اِلَيْهِمْ (النمل:۲۸) ﴾

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

﴿ بچو! اگر تم نے اپنے ہاتھوں سے قرآنِ مجید لکھ لیا تو تمہارے ہاتھ اس قابل ہیں کہ انہیں چوم لیا جائے ﴾

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

﴿علم کا تعلق کتاب سے ہے اور کتاب کا تعلق تحریر سے ہے۔ اگر واقعی کتاب سے تمہارا تعلق ہے تو تم اپنی تحریر درست کرو﴾

فَمَنْ عُفِیَ	مِنْ اَخِیْهِ	مَنْ اَذِنَ	كِتَابٌ حَكِيْمٌ

بچو! قرآنِ مجید ربِّ ذوالجلال کی طرف سے نازل کی ہوئی کتاب ہے تم اس مقدس کتاب کے لکھنے کی تیاری کررہے ہو

فَمَنْ عُفِیَ	مِنْ اَخِیْهِ	مَنْ اَذِنَ	كِتَابٌ حَكِيْمٌ

﴿جس کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بول اٹھا۔قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ (النمل:۴۰)﴾

عَذَابٌ غَلِيظٌ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

﴿بچو! تم نورانی قاعدہ لکھ رہے ہو اور اس آسمانی نورانی کتاب لکھنے کی تیاری میں ہو۔ اللہ تمہاری مدد کرے﴾

عَذَابٌ غَلِيُظٌ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

﴿اُتْلُ مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتَابِ (العنکبوت:۴۵) جو کتاب آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اسے پڑھیے﴾

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ	كُنْتُ تُرٰبًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى

﴿بچو! قرآنِ مجید نور ہے اور اس نور والی کتاب کو لکھو گے تو تم بھی منوّر رہو جاؤ گے۔ اللہ تمہیں نورانی بنادے﴾

اَنْتَ مُنْذِرُ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ	كُنْتُ تُرٰبًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى

﴿اسی وقت پڑھا جا سکتا ہے جب کہ کہیں لکھا ہوا ہو۔اسی لیے پڑھنے سے پہلے لکھنا سیکھو﴾

مَنْ دَخَلَهٗ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	نَارًا ذَاتَ	كِتٰبٌ فِيْهِ

﴿قرآنِ مجید وہ ربانی کتاب ہے جس میں ہر قسم کے عمدہ مضامین بیان کیے گئے ہیں﴾

مَنْ دَخَلَهٗ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	نَارًا ذَاتَ	كِتٰبٌ فِيْهِ

﴿بچو! تم تو عربی زبان لکھ لکھ کر یہاں تک پہنچ گئے کہ اب تو بغیر دیکھے ہی تم عربی زبان لکھ سکتے ہو﴾

يَوْمَ يُنْفَخُ	مَنْ طَغٰى	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	مَنْ ثَقُلَتْ	اَنْزَلْنَا	شَىْءٍ قَدِيْرٌ

﴾قرآن مجید کا ایک ایک حرف پڑھنا اور لکھنا سعادت مندی کی بات ہے۔ تم ہر خوش نصیب سے بڑھ کر خوش نصیب ہو﴿

يَوْمَ يُنْفَخُ	مَنْ طَغٰى	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	مَنْ ثَقُلَتْ	اَنْزَلْنَا	شَىْءٍ قَدِيْرٌ

﴾بچو! جس قلم سے تم اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ کتاب لکھ رہے ہو وہ قلم دوسرے تمام قلموں سے بہتر قلم ہے۔ سبحان اللہ﴿

اَبُ	اِبُ	اُبُ	جَبُ	جِبُ	جُبُ	بَجُ	بِجُ	بُجُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴿عربی رسم الخط میں خوش خط لکھنے والا بھی خوش قسمت ہوتا ہے﴾ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

اَبُ	اِبُ	اُبُ	جَبُ	جِبُ	جُبُ	بَجُ	بِجُ	بُجُ

﴿قرآن مجید میں جہاں لکھنے کا ذکر ہے وہیں مٹانے کا بھی ذکر ہے يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ اللہ جو چاہے مٹا دے﴾

سَدُ	سِدُ	سُدُ	قَطُ	قِطُ	قُطُ	جَقُ	جِقُ	جُقُ

﴾بچو! اِبِلِ کا لفظ تم نے کتنی مرتبہ رٹا ہے کبھی سونچا بھی ہے کہ اس کے معنی کیا ہیں؟ جواب۔اونٹ﴿

سَدُ	سِدُ	سُدُ	قَطُ	قِطُ	قُطُ	جَقُ	جِقُ	جُقُ

﴿کسی بھی عربی لفظ کے پڑھنے کے بعد تمہارے اندر اس کا معنی جاننے کی جستجو ہونی چاہیے﴾

بَسُ	كِثُ	جِعُ	صَدُ	غُلُ	تَجُ	وَحُ	سَبُ

اَسْتَغْفِرُاللّٰه	اِهُ	نَصُ	لَقُ	جُلُ	سُبْحَانَ اللّٰه

﴿بچو! تم نے شَرِبَ بیسیوں بار پڑھا ہے مگر اس کا معنی شاید ابھی تک تم نے نہیں سمجھا۔ شَرِبَ پیا﴾

بَسُ	كِثُ	جِعُ	صَدُ	غُلُ	تَجُ	وَحُ	سَبُ

اَسْتَغْفِرُاللّٰه	اِهُ	نَصُ	لَقُ	جُلُ	سُبْحَانَ اللّٰه

﴿بچو! سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کا مطلب کیا تمہیں معلوم ہے؟ اللہ نے سن لی اسکی جس نے اسکی تعریف کی﴾

یَجْعَلُ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	اَطْعَمَنَا	نَقْعًا

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ	بُرُوْجٌ	مُحِیْطٌ	اِھْدِنَا	مَا شَآءَ اللّٰہُ

﴿ سَجَدَ کے معنی ہیں ''سجدہ کیا'' بتاؤ نورانی قاعدہ میں یہ لفظ کس تختی میں ہے؟ ﴾

يَجْعَلُ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	اَطْعَمْنَا	نَقْعًا

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ	بُرُوْجٌ	مُحِيْطٌ	اِهْدِنَا	مَا شَآءَ اللّٰهُ

اَللّٰهُ ﴿فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ میں وہ کونسا لفظ ہے جو تختی نمبر ۳ میں ہے؟﴾ اَللّٰهُ

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ	رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیُسَ	حُشِرَتْ

اگر تم کسی کے بارے میں یہ کہنا چاہتے ہو کہ وہ کھیلا تو اس کے لیے وہ کونسا لفظ ہے جو تختی نمبر ۳ میں ہے؟

تَجُرِیُ	تَقُوٰی	یُغُنِیُ	نُشِرَتُ	رُفِعَتُ	یَنُقَلِبُ	لَیُسَ	حُشِرَتُ

﴿آپ اپنے اس ساتھی کے بارے میں یہ کہنا چاہتے ہیں کہ وہ ڈر گیا تو آپ وہ کونسا لفظ استعمال کریں گے جو تختی نمبر ۲۸ میں ہے؟﴾

يَعۡلَمُ	سُطِحَتۡ	يُوَسۡوِسُ	يُسۡقَوۡنَ	وَ اَلۡقَتۡ	اَفَلَا يَعۡلَمُ	اِذَا بُعۡثِرَ

﴿"اس نے توبہ کیا" اس کی عربی کس تختی میں ہے؟ اگر تمہیں جواب مل گیا تو توبہ کرلو۔ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہ﴾

يَعْلَمُ	سُطِحَتْ	يُوَسْوِسُ	يُسْقَوْنَ	وَاُلْقَتْ	اَفَلَا يَعْلَمُ	اِذَا بُعْثِرَ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿تختی نمبر ۴ میں کن دو نبیوں کا نام ہے؟﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

اَللّٰہُ ﴿قارون کا خزانہ تو مشہور ہے مگر قارون کا ذکر کس تختی میں ہے؟﴾ اَللّٰہُ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ یہ کب پڑھتے ہیں؟ پھر یہ بتاؤ کہ رَاجِعُوْنَ کس تختی میں ہے؟﴾

هَلْ اَتٰکَ . فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	سُبْحَانَ اللّٰه

اِقْرَأْ . يُؤْتُوْنَ . جِئْنَا . يَأْمُرُوْنَ	سُبْحَانَ اللّٰه

اَللّٰهُ ﴿ابوالانبیاء کون ہیں؟ کس تختی میں ابوالانبیاء کا نام ہے؟﴾ اَللّٰهُ

هَلْ اَتٰکَ . فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ	سُبُحَانَ اللّٰه

اِقْرَأْ. يُؤْتُوْنَ . جِئْنَا . يَأْمُرُوْنَ	سُبُحَانَ اللّٰه

﴿ ''میری کتاب'' اس کی عربی بنانے کے لیے آپ کو تختی نمبر ۲ پر جا کر بنانا پڑے گا، بناؤ تو سہی۔ ﴾

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ	اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ

﴿بچو! مِفتَاحُ کنجی کو کہتے ہیں تم سیدھے تختی نمبر۴ پر جاؤ تمہیں وہاں اس کی جمع مل جائے گی﴾

اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ	اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ

﴿وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ رَازِقِيْنَ یہ لفظ تو تم نے بہت پہلے ہی پڑھ لیا تھا مگر غور نہیں کیا تھا کہ اس کے معنی کیا ہیں؟﴾

بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تِبٍّ	تُبٌّ	جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ

اَللّٰهُ ﴿اس کا بھائی اَخِیۡہِ ۔تلاش کرو کہاں ہے "اس کا بھائی"؟﴾ اَللّٰهُ

جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ	فَعَّ	فَعَّا	كُوِّ	تَوَّا	سُجِّ	عَدَّ

﴿هٰذَا کے معنیٰ ''یہ'' اور ذَالِکَ کے معنیٰ ''وہ''۔ یہ دونوں الفاظ کس تختی میں ہیں؟﴾

حُضُّ	حَیَّ	عَلَیَّ	اِیَّاکَ	یَظُنُّ	ثُمَّ	سُیِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ

﴿آپ کے سیدھے ہاتھ میں تو قلم ہے۔اب بتاؤ ''بِيَمِيْنِهٖ'' ''اس کے سیدھے ہاتھ میں'' کس تختی میں ہے؟﴾

اَرُسَلُنَا	قُرُاٰنٌ	يَغُرُرُكَ	رُبَمَا	رَءُ وُفٌ	مُسُتَقِرٌّ	مَرَّةً	بِرٌّ

﴿کیا تمہیں معلوم ہے کہ تختی نمبر۴ میں چار نبیوں کے نام ہیں: نُوْحُ، اٰدَمَ، صَالِحُ، دَاوٗدَ﴾

رَبِّ ارْجِعُوْنِ	اَمِ ارْتَابُوْا	اِرْجِعِیْ	فِرْقَةٌ	مِرْصَادًا	قِرْطَاسٍ

﴿اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ بچو! بتاؤ کہ کس تختی میں رَسُوْلُہٗ لکھا گیا ہے؟﴾

اُمِرْتُ	مُنْھَمِرُ	وَاصْبِرْ	مِنْ شَرِّ	بَرِّ	سُبْحَانَ اللّٰہ

اَللّٰہُ ﴿تختی نمبر۵ میں اسلام کے پانچ فرضوں میں سے کونسا فرض بتلایا گیا ہے؟﴾ اَللّٰہُ

بِرّ	دُرِّیٌّ	مُسْتَمِرٍّ	ذُرِّیَّةً	تُحَرِّمُ	اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

﴿جامِ کوثر تو تم ان شاء اللہ قیامت کے دن پیو گے، بتاؤ کس تختی میں کَوْثَر کا تذکرہ ہے؟﴾

وَالْقَمَرِ	وَالْيَتٰمٰى	وَالْاَقْرَبِيْنَ	مَاالْقَارِعَةُ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

سُبُحَانَ اللّٰہ ﴿اَیْنَ کے کیا معنی ہیں؟ اور یہ لفظ کس تختی میں ہے؟﴾ مَا شَآءَ اللّٰہُ

اِذَا الشَّمُسُ	كَانَ النَّاسُ	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ	اَقِيُمُوا الصَّلٰوةَ

﴿وہ کونسے نبی ہیں جن کا نام تختی نمبر ۵ میں ہے؟ اور ان کے ابا جان کون تھے؟﴾

اِنَّ اللّٰهَ	قَالَ اللّٰهُ	سَمِعَ اللّٰهُ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُرِيْدُاللّٰهُ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿خَلَقَ کے کیا معنی ہیں اور یہ کس تختی میں ہے؟﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

خَلْقُ اللّٰهِ	بَلِ اللّٰهُ	دِيْنِ اللّٰهِ	اَمْرِ اللّٰهِ	اَللّٰهُ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ﴿کَیْفَ فَعَلَ یہ کس تختی میں ہے اور یہ کس سورت کے الفاظ ہیں؟﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ ﴿فِیْ جِیْدِهَا یہ کس تختی میں ہے اور یہ کس سورت کے الفاظ ہیں؟﴾ اَللّٰهُ

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴾ تختی نمبر ۸ میں کس قوم کا ذکر ہے اور اس قوم کی طرف کونسے نبی آئے تھے؟ ﴿

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَاِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ﴿ غَاسِقٍ کس تختی میں ہے اور یہ کس سورت میں ہے؟ ﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ	اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ

اَللّٰهُ ﴿تختی نمبر ۸ میں بَعِیۡدٌ کی ضد تلاش کرو۔ وہ قریب ہی ہے تلاش کرو۔﴾ اَللّٰهُ

تُسۡقٰی مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَةٍ	لَا تَسۡمَعُ فِیۡهَا لَاغِیَةً	اَللّٰهُ

﴿کس سورت میں غِشَاوَۃٌ ہے اور وہ کونسی سورت کے پہلے رکوع میں ہے؟﴾

عِلِّیُّوْنَ	یَزَّکّٰی	یَذَّکَّرُ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّیِّیْنَ

﴿اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ اس میں ایک ایسا لفظ ہے جو تختی نمبر ۸ میں ہے؟﴾

جَآءَ	سِیْٓـٴَتْ	سُوْٓءُ	فِیْٓ اَمْرِنَا	لَآ اِلٰهَ	مَا شَآءَ اللّٰهُ

﴿بچو! وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ تم نے کتنی مرتبہ پڑھا؟ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ایک پہاڑ ہے جس کو طورِ سینا کہا جاتا ہے﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا	آلْئٰنَ	حَآجُّوْكَ	وَالصّٰٓفّٰتِ	اَللّٰهُ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ﴿تختی نمبر۹ میں ایک پرندہ کا تذکرہ ہے بتاؤ وہ کونسا پرندہ ہے؟﴾ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ	وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى

﴿تختی نمبر ۹ میں سورۂ اخلاص کے دو الفاظ چھپے ہوئے ہیں کیا تم انہیں تلاش کر سکتے ہو؟﴾

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى	فَاِذَا جَآءَ تِ الصَّآخَّةُ

اَللّٰهُ ﴿تختی نمبر۹ میں سورۂ فلق کی ایک آیت ہے، بتاؤ وہ کونسی آیت ہے؟﴾ اَللّٰهُ

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ وَاِذَا رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ

اَللّٰهُ ﴿تختی نمبر۱۰ میں کن فرشتوں کا تذکرہ ہے اور ان کا کام کیا ہے؟﴾ اَللّٰهُ

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ

﴿تختی نمبر۱۰ میں سورۃ الضحیٰ کی ایک آیت کے دو الفاظ ہیں، بتاؤ وہ کونسے ہیں؟﴾

طسٓ	یٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	قٓ	نٓ

﴿تختی نمبر۱۰ میں سورۃ النبا کی کس آیت کے دو الفاظ موجود ہیں، آیت نمبر بتاؤ؟﴾

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ	لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ	فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ﴿تختی نمبر۱۱ میں ایک سورت کا نام موجود ہے بتاؤ وہ کیا ہے؟﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

﴿تختی نمبر ۱۱ میں سورۃ الفاتحہ کا ایک لفظ چھپا ہوا ہے، کیا تم تلاش کر سکتے ہو؟﴾

هُمْ فِيهَا	لَكُمْ دِيْنُكُمْ	لَمْ يَلْبَسُوْا	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَهُمْ اَجْرٌ

﴿تختی نمبر ۱۱ میں سورۃ التین کا ایک لفظ موجود ہے، بتاؤ وہ کونسا ہے؟﴾

مَنْ بَخِلَ	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ	مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ	كِرَامٍ بَرَرَةٍ

﴿تختی نمبر۱۲ میں ایک سورت کی پہلی آیت مکمل موجود ہے، بتاؤ وہ کونسی سورت ہے؟﴾

مِنْ بَعْدِ	مُطَهَّرَةٍ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ	بِذَنْبِهِمْ	خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿تختی نمبر۱۲ میں پہلی وحی کا پہلا لفظ موجود ہے، بتاؤ وہ کونسا لفظ ہے؟﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

سَمِيعٌ بَصِيرٌ	كَلَّا لَيُنبَذَنَّ	عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

﴿تختی نمبر ۱۴ میں ایک ایسا لفظ ہے جس کے معنی کاغذ کے ہیں، بتاؤ وہ کونسا لفظ ہے؟﴾

رَجۡعٌ بَعِيۡدٌ	رَسُوۡلٌ بِمَا لَا تَهۡوٰى	سُبۡحَانَ اللّٰهِ

﴿تختی نمبر ۱۴ میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام چھپا ہوا ہے، تلاش کرو اور اپنے رب کا شکر ادا کرو﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	مِنْ رَّبِکَ	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

﴿تختی نمبر ۱۴ میں کہا گیا ہے کہ ''اور صبر کر''، بتاؤ یہ کس لفظ کا ترجمہ ہے؟﴾

مِنْ لَّدُنْهُ	كُلٌّ لَّهٗ	يَكُنْ لَّهٗ	رِزْقًا لَّكُمْ	اُفٍّ لَّكُمْ	مِنْ لَّبَنٍ

﴿ تختی نمبر ۱۵ میں ان لوگوں کا تذکرہ ہے جن کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنے کا حکم ہے، بتاؤ وہ کون ہیں؟ ﴾

خَيْرًا يَّرَهٗ	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	مِنْ يَّوْمٍ	مَنْ يَّقُوْلُ	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	اَنْ يَّشَآءَ

تختی نمبر۱۵ میں سورۃ البقرہ کے پہلے رکوع کی ایک آیت کے دو الفاظ موجود ہیں، بتاؤ وہ کونسے الفاظ ہیں؟

اِلٰھًا وَّاحِدًا	رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ	اِنْ وَّھَبَتْ	مِنْ وَّرَآئِھِمْ	جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ	مَنْ وُّعِدَ

تختی نمبر۱۵ میں وہ دو الفاظ موجود ہیں جنہیں رکوع سے اٹھتے ہوئے کہا جاتا ہے، بتاؤ وہ دو الفاظ کونسے ہیں؟

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا	رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ	مِنْ مِّثْلِهٖ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿تختی نمبر ١٥ میں اللہ کے حدود کا تذکرہ ہے، وہ کیسے؟﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مِنْ نَّبِيٍّ	نُوْرًا نَّهْدِيْ	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ	لِمَنْ نُّرِيْدُ	فَمَنْ نَّكَثَ	يَوْمَئِذٍنَّاضِرَةٌ

﴿تختی نمبر۱۵ میں نماز کو قائم کرنے کے لیے کونسے دو لفظ استعمال کئے گئے ہیں؟﴾

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	اَفَئِنْ مَّاتُ	لَاۡ اِلَی اللّٰهِ	لَاِلَی اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَاۡ	اَنْ تَبُوْٓءَ

﴿تختی نمبر ۱۵ میں سورۃ التکویر کی پہلی آیت کے دو الفاظ موجود ہیں، بتاؤ وہ کونسے ہیں؟﴾

مِنۡ نَّبَاۡئِ	مِنۡ نَّبَئِ	مَلَاۡئِہٖ	مَلَئِہٖ	وَلَاۡاَوۡضَعُوۡا	وَلَاَوۡضَعُوۡا

﴿فَاَمَّا مَنۡ بَخِلَ پس وہ شخص جس نے بخل کیا۔نورانی قاعدہ میں مَنۡ بَخِلَ کہاں ہے؟﴾

ثَمُوۡدَاۡ	ثَمُوۡدَ	لِتَتۡلُوَاۡ	لِتَتۡلُوَ	لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ	لَنۡ نَّدۡعُوَ

﴿تختی نمبر ۲۳ میں تم نے ''مِنۡ بَعۡدِ'' پڑھا۔ کیا معلوم ہے تمہیں کہ اس کے کیا معنی ہیں؟﴾

لِشَاْىْءٍ	لِشَىْءٍ	لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	لَاْاَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ

اَللّٰهُ ﴿خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ اسلئے سنبھل کر رہو﴾ اَللّٰهُ

لِيَرْبُوَاْفِىْ	لِيَرْبُوَفِىْ	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَاْ	لِيَبْلُوَ

اَللّٰہُ ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ یہ کس تختی میں ہے؟﴾ اَللّٰہُ

تَبْلُوْا	تَبْلُوَ	بِئْسَ اِلاِّ سْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاْ اَنْتُمْ اَشَدُّ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

اَللّٰهُ ﴿سورۃ الفاتحہ کے دو الفاظ تختی نمبر ۲۴ میں ہیں، بتاؤ وہ کونسے الفاظ ہیں؟﴾ اَللّٰهُ

سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	قَوَارِيُرَاْ	قَوَارِيُرَ	مَلَاْئِهِمُ	مَلَئِهِمُ

﴿مِنْ رَّبِکَ تمہارے رب کی طرف سے۔ ہر چیز تمہارے رب کی طرف سے ہے﴾

وَلَآ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰیٓ	مُوْسَا

﴿بچو! اگر تم نے عربی زبان لکھنے میں مہارت حاصل کرلی تو یہ تمہارے لئے بڑی خوشی کی بات ہے﴾

عِيسٰى	عِيسَا	زَكٰوةَ	زَكَاتَ	صَلٰوةَ	صَلَاتَ

سُبْحَانَ اللّٰهُ	حَيٰوةٍ	حَيَاتٍ	مِشْكٰوةٍ	مِشْكَاتٍ	مَا شَآءَ اللّٰهُ

﴿تم نے بار ہا پڑھا کہ ’’مِنْ لَّبَنٍ‘‘ مگر اس کے معنی کیا تمہیں معلوم ہیں؟ حالانکہ وہ چیز تم بار ہا پیتے ہو﴾

عِیْسٰی	عِیُسَا	زَکٰوۃَ	زَکَات	صَلٰوۃَ	صَلات

اَللّٰہُ اَکْبَر	حَیٰوۃٍ	حَیَاتٍ	مِشْکٰوۃٍ	مِشْکَاتٍ	اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

مَا شَآءَ اللّٰہُ ﴿اللہ تعالیٰ سننے والے اور دیکھنے والے ہیں سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ﴾ مَا شَآءَ اللّٰہُ

جَزَآءً	حَدَآئِقَ	مَلٰٓئِکَۃُ	اُولٰٓئِکَ	اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ﴿دلوں کی باتوں کو جاننے والا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾ مَا شَآءَ اللّٰہُ

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ

وَکُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ○ اَلَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ

﴿کون کہتا ہے مَنۡ یَّقُوۡلُ......کس نے کہا مَنۡ قَالَ . بچو! یہ قَالَ ہے خالہ نہیں﴾

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوۡحُ فِیۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ

وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ O اَلَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ

﴾بچو! تم اللہ سے ہر نماز کی ہر رکعت میں کیا مانگتے ہو؟ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ہمیں سیدھا راستہ دکھا﴿

سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ	هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ الَّذِى

اَللّٰہُ ﴿اللہ رحم کرنے والے بھی ہیں اور محبت رکھنے والے بھی رَحِیۡمٌ وَّدُوۡدٌ﴾ اَللّٰہُ

اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ	لَا تَحۡمِلُ رِزۡقَھَا ۚ اَللّٰہُ یَرۡزُقُھَا

اَللّٰهُ ﴿"عَامِلَةٌ" "نَّاصِبَةٌ" بتاؤ یہ دونوں الفاظ کس تختی میں ہیں؟﴾ اَللّٰهُ

وَلَاَجْرُالْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ

اَللّٰهُ ﴿''وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ'' بتاؤ یہ دونوں الفاظ کس تختی میں ہیں؟﴾ اَللّٰهُ

وَلِيَتَمَتَّعُوْا وقفة فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ	وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا	قَيِّمًالِّيُنْذِرَ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ﴿وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ اَکْبَرُ اور آخرت کا اجر بہت بڑا ہے﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

کَلَّا بَلْ سکتۃ رَانَ . وَقِیْلَ مَنْ سکتۃ رَاقٍ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ ط

﴿اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ بیشک آپ نصیحت کرنے والے ہیں۔ بچو! اگر کوئی تمہیں نصیحت کرے تو وہ نصیحت مان لو﴾

قَالُوْا بَلٰی ج شَهِدْنَا ج اَنْ تَقُوْلُوْا. سُبْحَانَ اللّٰهِ

اِرْجِعِىْٓ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً. مَا شَآءَ اللّٰهُ

سُبْحَانَ اللّٰه ﴿اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۝ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ﴿فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا﴾ مَا شَآءَ اللّٰہُ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُـحَـمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اَللّٰہُ

مَا شَآءَ اللّٰہُ ﴿وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ اور میری جنت میں داخل ہو جا﴾ مَا شَآءَ اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

سُبۡحَانَ اللّٰہ ﴿فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ پس عنقریب وہ جان لیں گے﴾ اَلۡحَمۡدُلِلّٰہ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ

اَلْحَمْدُلِلّٰه ﴿اِنَّا اَعْطَیْنٰا کَ الْکَوْثَرَ بیشک ہم نے آپ کوکوثر عطا کی﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے﴾ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

﴿اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

﴾وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں﴿

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰہُ ﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ﴾ اَللّٰہُ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ

سُبْحَانَ اللّٰه ﴿وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيّ الْعَظِيْمِ﴾ مَا شَآءَ اللّٰهُ

وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ

﴿بچو! ''نورانی قاعدہ ورک بک'' لکھتے لکھتے تم تو تھک گئے، حقیقت یہ ہے کہ محنتی طالب علم کبھی تھکتا نہیں﴾

بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

﴿ بچو! تم لکھنے میں کہیں اس قدر مصروف تو نہیں ہو گئے کہ لکھنے کا مقصد ہی بھول گئے؟ ﴾

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَاهُوَبِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

﴿"نورانی قاعدہ ورک بک" کا مقصد تمہارے اندر عربی زبان لکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔﴾

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ

﴿ابھی تو تحریری میدان میں بہت کام باقی ہے۔ تمہیں ابھی بہت کچھ لکھنا ہے۔ ہم تمہیں بتاتے ہیں آگے بڑھو﴾

وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

﴿بچو! جیسے ہی ''نورانی قاعدہ ورک بک'' ختم ہوجائے گی ہم ''پارۂ عم ورک بک'' شروع کریں گے۔ ان شآءاللہ﴾

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

﴿ہمیں ہر نعمت کے ملنے پر اپنے پروردگار کا شکر ادا کرنا چاہیے﴾ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔ (ابراہیم: ۷) ﴾

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ ○ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهُ

﴿تم نورانی قاعدہ لکھنے کی نعمت سے سرشار ہو گئے۔ اگر شکر کرو تو تم مکمل قرآن لکھ پاؤ گے﴾ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ ٥ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ ٥ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح

﴿ مجھے امید ہے کہ ’’نورانی قاعدہ ورک بک‘‘ ترتیب دینے والے کے لیے بھی تم دعا کرو گے۔ غیاث احمد رشادی ﴾

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

﴿الحمدللہ نورانی قاعدہ پڑھتے ہوئے ہم نے عربی زبان کا ایک بڑا حصہ لکھ لیا﴾

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمُ ○ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمُ

﴿اللہ تعالیٰ ''نورانی قاعدہ ورک بک'' کو اپنی شایانِ شان عنداللہ وعندالناس مقبولیت عطا فرمائے۔آمین﴾

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ○ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ